Abdul Mannan assistant professor Gt urdu department CMJ College Khutuna Madhubani Email abdulmannan12200@gmail.com mob no 9801015716 date 7/8/2020 part 3
Topic  Ghazwa .a.Tabuk par note likhiye
غزوہءتبوق پر نوٹ
غزوہءتبو ق ۔آٹھویں ہجری میں موتہ کی جنگ میں رومی سردار  شرجیل غسانی کے ایک لاکھ لشکر کو صرف تین ہزار مسلمانوں نے بری طرح شکست دی تھی اس شکست ککے بعد رومی سردار اس قابل نہیں رہا تھاکہ وہ دوسرے رومی سرداروں کو منھ دکھاے چنانچہ شکست کے اس ذلت کو مٹانے کے لۓ اس نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ ایک مرتبہ پھر جنگ کرکے کھوءے ہوۓ وقار کو حاصل۾ کرنے کی کوشش کرے
اس غرض کے لۓ شرجیل غسانی ایک لشکر عظیم فراہم کرکے ہر  قل روم سے مزید فوجی امداد طلب کی ۔تو ہرقل نے چالیس ہزار کا لشکر جرار شرجیل غسانی کزی امداد کے لۓ بھیج دیا ۔شرجیل نے منافقین مدینہ کو بھی اپنے سات ملا لیا تاکہ یہ منافق مسلمان لشکر اسلام کو خوفزدہ کردے اور لڑنے سےروک دے

جب رسول اللہ صلعم کو یہ بات معلوم ہوئ تو بڑے پیمانے پر جنگی تیاری شروع کر دی اس موقع پر آپ نے حکم دیا کہ وہ اس جنگ کے لۓ زیادہ سے زیادہ مالی امداد کرے  چنانچہ ہر طرف سے روپیہ برسنے لگا حضعت عشمان غنی رضہ نے سو اونٹ اور سو گھوڑے مع سازوسمان کے ایک ہزار دینار سونے دیا  حضرت ابوبکر نے اپنے گھر کا تمام مال و اسباب لا کر حضور کے قدموں پر رکھ دیا ضرت عمر فاروق نے اپنا نصف مال لا کر حاضر کردیا تھا جب اس طرح بڑا سرمایا جمع ہو گیا تو رسول صلعم 30 ہزار مجاہدین اسلام لے کر مدینہ سے سرحد شام کی جانب روانہ ہوۓ چونکہ آپ نے رومی کے گھر گھس کر لڑنے کا منصبہ بنایا تھا اس لۓ لشکر کو تبوک پر خیمہ زن کیا جب وہاں اسلامی لشکر پہنچا تو سبھی سپاہی فرار تھے نتیجہ یہ ہوا کہ حضور اکرم وہاں بیس دنوں تک انتظار کیا کہ آکر مجھ سے لڑے  شر جیل غسالی پر مسلمان کی ایسی ہیبت تھی کہ اس کو لڑنے کی ہمت بنی نہیں تھی

تبوک کےقیام کے دوران سر حدی علاقے عسائ سردار اسلام قبول کرنا شروع کردیا بڑے تعداد میں عسائ مشرف بہ اسلام ہوۓ اور حضور ﷺ نے اس جنگ کے بعد کبھی کسی جنگ میں شرکت نہیں کی